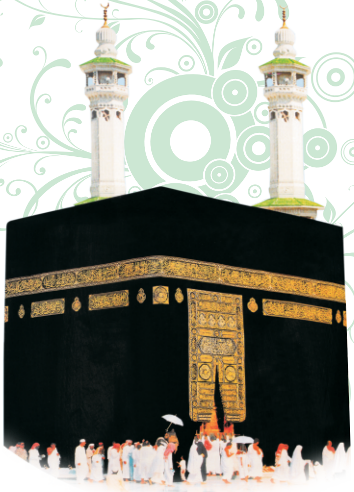

القــــرآن

اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور کامل رجوع سے خالص توبہ کرلو۔ یقین ہے کہ تمہارا رب تمہاری خطائیں درگزر فرما دے گا اور تمہیں ایسی بہشتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں۔ اس روز اللہ تعالیٰ رسوا نہیں کرے گا' (اپنے) نبیؐ کو اور ان لوگوں کو جو آپؐ کے ساتھ ایمان لائے' (اس روز) ان کا نورِ ایمان ان کے آگے اور ان کے دائیں جانب تیزی سے چل رہا ہوگا۔ وہ عرض کریں گے' اے ہمارے رب! مکمل فرما دے ہمارے لیے ہمارا نور اور ہمیں بخش دے' بے شک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔
(سورہ التحریم آیت نمبر 8)

الحــديــث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''لوگوں کے ہر جوڑ پر صدقہ (واجب) ہے' ہر اس دن میں جس میں سورج طلوع ہوتا ہے' تیرا دو آدمیوں کے درمیان عدل و انصاف (کے تقاضوں کے مطابق فیصلہ کرنا صدقہ ہے' تیرا کسی آدمی کی اس کی سواری کے معاملے کے اوپر اس کا سامان رکھوا دینا' صدقہ ہے' اچھی بات کہنا صدقہ ہے' ہر وہ قدم جو تو نماز کیلئے اٹھائے صدقہ ہے۔ تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا صدقہ ہے۔'' (بحوالہ: ریاض الصالحین' 248)